نے باقاعدہ اعلان کر کے تاریخی بابری مسجد کو شہید کر دیا۔ کسی مغربی حکومت کے ذریعہ ابلاغ یا انسانی حقوق کی تنظیم نے ہندوؤں کو متعصب اور دہشت گرد قرار نہیں دیا۔ اسی طرح اب یونانی قبرصی جزیرہ پر واقع تاریخی مساجد کو مسمار کر رہے ہیں تو کوئی اسے انسانی تہذیب کے خلاف سازش قرار دینے کو تیار نہیں۔ اگر خدانخواستہ دنیا کے کسی کونے میں کوئی مسلمان کسی دوسرے مذہب کی عبادت گاہ پر ایک پتھر بھی پھینک دیتا تو دنیا بھر کی اسلام دشمن طاقتیں اس وقت چاردانگ عالم میں مسلمانوں کو متعصب، تنگ نظر اور غیر مہذب ثابت کرنے کے لیے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخ و پکار کر رہی ہوتیں۔ (الحاج) عبدالمنان المہندس مکۃ المکرمہ)

پنجاب حکومت کا وفاق المدارس کی سند کے ساتھ مذموم رویہ

شاید میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا سارے ملک میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً علماء کرام کے وقار کو مجروح کیا جا رہا ہے۔ وفاق المدارس کی سند کو مرکزی حکومت نے ایم اے کے برابر قرار دیا تھا۔ اور اسی بنیاد پر صوبہ سرحد میں سکولوں اور کالجوں میں وفاق اور دوسری علمی تنظیموں کے فضلاء کا تقرر ہو رہا ہے۔ مگر پنجاب میں پہلے اس کے ساتھ میٹرک ہونا شرط تھا اور اب ایف اے کی شرط لگا دی ہے جس سے وفاق کی سند بالکل غیر مؤثر ہو کر رہ گئی ہے۔ صوبہ سرحد میں جو بھی ہو وہ ہو مگر اس بات کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ صوبہ سرحد میں علماء کا احترام پایا جاتا ہے۔ ہر سکول میں قاری حضرات مدرس دینیات اور عربی مدرس رکھا جاتا ہے اس طرح کئی حفاظ، قراء اور علماء کرام کا ذریعہ معاش پیدا ہو جاتا ہے مگر پنجاب میں جو بے اسے بھی کم کیا جا رہا ہے وفاق اور دوسری دینی تنظیموں کے سربراہ ادھر توجہ نہیں کرتے اور دوسرے جن علماء کرام کی آواز مؤثر ہے وہ اس کو غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ پنجاب میں کئی فضلا اس گرانی کے دور میں انگریزی سے محرومی کی وجہ سے فکر معاش سے دوچار ہیں اگر مناسب سمجھیں تو الحق کے اداریہ میں اس پر خصوصی نوٹ تحریر فرما دیں۔ اور سینکڑوں بے زبان علماء کرام کی دعائیں لیں۔ وفقکم اللہ تعالیٰ۔ (قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ)

موتیا تو غائب ہو گیا ہے

گزشتہ سے پیوستہ ماہ رمضان المبارک کے اواخر میں رات کو یکایک نظر بند ہو گئی تھی پاس بیٹھا آدمی بھی دکھائی نہیں دیتا تھا، آنکھوں کے معالج ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے کہا سفید موتیا اتر آیا ہے، آپریشن ہو گا، ایک ہفتہ کے لیے ڈاکٹر نے دوائی دی کہ اس کے استعمال سے کچھ دکھائی دینے لگے گا اور چلنے پھرنے میں دقت نہیں ہو گی اس کے بعد آپریشن کرا لینا۔ ڈاکٹر صاحب نے ۱۲۰۰ روپے فیس طلب کی جس کے مہیا کرنے میں کچھ تاخیر ہو گئی حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ کی چٹھی آنے پر جواب لکھوا کر ارسال کر دیا اور ساتھ آنکھ کی معذوری کا ذکر بھی کر دیا حضرت قاضی صاحب مدظلہ نے لکھا کہ یہ شعر ہر نماز کے بعد سات بار پڑھ کر انگلیوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔